سوال

(622)جب لڑکے نے لڑکی کے بھائیوں کے ساتھ دودھ پیا ہو توکیا اس لڑکی سے شادی جائز ہوگی؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دو بہنیں ہیں،ان میں سے ایک نے بچے کو جنم دیا جبکہ دوسری کے ہاں چاربچے پیدا ہوئے جن میں سے چھوٹی بچی ہے۔ بلاشبہ پہلی بہن کےبیٹے نے دوسری کے تین بچوں کے ساتھ(اپنی خالہ کا) دودھ پیا،ماسوائے چوتھے کہ جوکہ بیٹی ہے۔اب پہلی بہن کےبیٹے کا دوسری بہن کی اس بیٹی کے ساتھ نکاح کا کیا حکم ہے جس نے اس لڑکے کے ساتھ دودھ نہیں پیا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب پہلی بہن کےبیٹے نے دوسری بہن سے پانچ مرتبہ ایک مجلس یا مختلف مجلسوں میں پہلے،دوسرے یاتیسرے بچے کے ساتھ یاتینوں کے ساتھ دودھ پیا تو وہ دوسری بہن کا رضاعی بیٹا بن جائے گا اور اس کی ساری اولاد،خواہ اس سے پہلے کی ہو یا بعد کی،کا رضاعی بھائی بن جائے گا،لہذا اُس کا مذکورہ لڑکی سے نکاح جائز نہیں ہے۔کیونکہ وہ اس کا رضاعی بھائی بن جائے گا،لہذا اُس کا مذکورہ لڑکی سے نکاح جائز نہیں ہے کیونکہ وہ اس کا رضاعی بھائی ہے۔اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے محرمات کو بیان کرتے ہوئے فرمایا:

وَأُمَّهَـٰتُكُمُ الّـٰتى أَرضَعنَكُم وَأَخَو‌ٰتُكُم مِنَ الرَّضـٰعَةِ ۲۳ ... سورة النساء

"اورتمہاری وہ مائیں جنھوں نے تمھیں دودھ پلایا ہو،اور تمہاری دودھ شریک بہنیں(تم پر حرام ہیں)۔"

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ"[1]

"رضاعت سے اتنے ہی رشتے حرام ہوتے ہیں جتنے رشتے نسب کی وجہ سے حرام ہوتے ہیں۔"

(اس حدیث کی صحت پر بخاری ومسلم کا اتفاق ہے)

اگر رضاعت پانچ رضعات سے کم ہو تو اس سے حرمت رضاعت ثابت نہیں ہوتی۔اسی طرح جب دودھ پینے والا دو سال کی عمر سے تجاوز کرگیا ہو تو پھر بھی حرمت رضاعت ثابت نہ

ہوگی کیونکہ اللہ عزوجل کا فرمان ہے :

وَالوٰلِدٰتُ يُرضِعنَ أَولـٰدَهُنَّ حَولَينِ كامِلَينِ لِمَن أَرادَ أَن يُتِمَّ الرَّضاعَةَ ... سورة البقرة ٢٣٣

"اورمائیں اپنے بچوں کو پورے دوسال دودھ پلائیں۔ اس کے لیے جو چاہے کہ دودھ کی مدت پوری کرے۔"

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے :

"قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُحَرِّمُ مِنَ الرِّضَاعَةِ إِلَّا مَا فَتَقَ الْأَمْعَاءَ فِي الثَّدْيِ وَكَانَ قَبْلَ الْفِطَامِ"[2]

"حرمت صرف اس رضاعت سے ثابت ہوتی ہے جو پستان کو منہ میں لے کر پیا جائے اور جو آنتوں کو پھاڑے اور دودھ چھڑانے کی مدت سے پہلے ہو۔"

نیز عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے ثابت ہے کہ انھوں نے کہا :

"أنزل في القرآن عشر رضعات معلومات فنسخ من ذالك خمس وصار الی خمس رضعات معلومات فتوفی رسول الله (صلی اللہ علیہ وسلم) والأمر علی ذلك"[3]

"قرآن میں اتاری جانے والی آیات میں دس معلوم رضعات کی آیت بھی تھی جن (رضعات) سے حرمت ثابت ہوتی تھی، پھر وہ پانچ رضعات والی آیت سے منسوخ ہوگئی، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فوت ہوگئے اور رضعات کا حکم اسی (پانچ رضعات) پر باقی رہا۔"(اس حدیث کو مسلم نے اپنی صحیح میں اور ترمذی نے اپنی جامع میں روایت کیا ہے اور یہ الفاظ ترمذی کے ہیں)(ابن باز رحمۃ اللہ علیہ)

---

[1]۔ صحیح البخاری رقم الحدیث(2502) صحیح مسلم رقم الحدیث(1447)

[2]۔ صحیح سنن ابن ماجہ رقم الحدیث(1152)

[3]۔ صحیح مسلم رقم الحدیث(1452)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 552

محدث فتویٰ